خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل مورخہ 2فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

صوبہ میں ٹیوٹا کے زیر انتظام چلنے والے تمام ٹیکنیکل ادارے بد ترین بدانتظامی کا شکار و دیگر تفصیلات

*2452: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام چلنے والے اداروں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) معیار کو بہتر بنانے اور نصاب کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں کیا چین، کوریا اور ملائیشیا کے ٹیکنیکل اداروں کے نصابات سے رہنمائی حاصل کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سب کے سب ٹیکنیکل ادارے بد ترین بدانتظامی کا شکار ہیں۔ طلبا کی کلاسز میں حاضری نہ ہونے کے برابر ہے اور لیبارٹریز میں معیاری عملی تعلیم (Practicals) کا کوئی انتظام نہیں۔ اساتذہ کی حاضری کی صورت حال بھی ٹھیک نہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ٹیوٹا اپنے زیر انتظام فنی و ووکیشنل تربیتی اداروں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور ٹیوٹا نے اس سلسلہ میں بہت سے اقدامات کیے ہیں جن میں سے چیدہ چیدہ اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. نئے اداروں کا قیام
2. موجودہ صنعتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سے موجود نصابات میں تبدیلی اور نئے نصاب کا اجراء
3. جدید ضروریات کے مطابق ملکی اور غیر ملکی اداروں کے تعاون سے نئے کورسز کا اجراء۔ ان اداروں میں جائیکا (جاپان)، سٹی اینڈ گلڈز (لندن)، برٹش کونسل اور یونیسکو وغیرہ شامل ہیں۔
4. 13-2012 کے دوران تمام اداروں کے سربراہان اور اساتذہ کے متعلقہ ٹریڈ و ٹیکنالوجیز میں تکنیکی مہارت، انڈسٹریل ٹریننگ، تدریسی طریق کار اور مینجمنٹ ٹریننگ پروگرامز کے انعقاد کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ سال 2012 میں تقریباً تین ہزار اساتذہ کو ٹرینڈ کیا گیا ہے۔

5. سپیشل جرمن ماڈل ٹریننگ پروگرام جیپاٹی (جرمن پاکستان ٹریننگ انیشی ایٹو) کے پلیٹ فارم سے منعقد کیا گیا ہے تاکہ طلباء کو معیاری ٹریننگ کے ساتھ مناسب روزگار کا اہتمام بھی کیا جا سکے۔
6. مزید برآں ٹیوٹا کے ماتحت اداروں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے M&E کے نظام کو بہتر کیا جارہا ہے۔

(ب) اٹھارویں ترمیم کے بعد پورے ملک میں تعلیم کے یکساں معیار کو قائم رکھنے کے لیے نصاب بنانے کا کام (NAVTTC) نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن کے ذمہ ہے جو کہ انڈسٹری کے تعاون سے اس کے مطلوبہ معیار کے مطابق نصاب تیار کرتا ہے اور تمام صوبائی ٹیوٹا ادارے اس پر عمل درآمد کے پابند ہیں اس وقت (NAVTTC) بین الاقوامی ڈونر ایجنسی GIZ کے تعاون سے ان نصابوں پر کام کر رہا ہے۔ جس کے لیے بین الاقوامی ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ یہ نصاب بتدریج ٹیوٹا اداروں میں لاگو کیے جا رہے ہیں۔

(ج) ٹیوٹا کے انتظامی امور میں بد نظمی نہیں ہے اور ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں انتظامی امور میں بہتری کے لئے مندرجہ ذیل مؤثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں:۔

1. ٹیوٹا ہیڈ آفس اور ضلعی دفاتر میں روزانہ طلباء اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے مربوط کمپیوٹرائزڈ نظام متعارف کیا گیا ہے۔
2. ٹیوٹا کے ماتحت اداروں کی روزانہ کی بنیاد پر اساتذہ، تمام سٹاف اور طلباء کی حاضری MIS سیکشن میں ای میل کی وساطت سے موصول ہوتی ہیں۔ جو کہ رپورٹ کی صورت میں متعلقہ آفیسر کو جمع کروائی جاتی ہیں۔
3. جبکہ ماہانہ بنیادوں پر تمام ڈسٹرکٹ مینجرز اور اداروں کے سربراہان کی میٹنگز چیئرمین ٹیوٹا، چیف آپریٹنگ آفیسر کی زیر صدارت منعقد ہوتی ہیں۔ جس میں اداروں کا تعلیمی و انتظامی امور پر تبادلہ خیال اور ان میں بہتری کے لیے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور اگلی میٹنگ میں فرداً فرداً رپورٹ لی جاتی ہے۔

4. ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں جدید تربیتی سہولیات سے آراستہ لیبارٹریز اور ورکشاپس میں عملی تربیت کا مربوط نظام ہے اور طلباء کو باقاعدگی سے عملی تربیت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

سفاری پارک لاہور میں لگائے گئے کیمرے و دیگر تفصیلات

*2632: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سفاری پارک لاہور میں سیکیورٹی نظام کی بہتری کے لئے کل کتنے کیمرے لگائے گئے نیز یہ کیمرے کس کمپنی سے خریدے گئے؟

(ب) سفاری پارک میں سیکیورٹی نظام کی بہتری کے لئے خریدے گئے کیمروں کے لئے کن کن مقامی اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا نیز کس کمپنی نے یہ آفر قبول کی؟

(ج) سفاری پارک لاہور میں کل کتنی مالیت کے کیمرے لگائے گئے نیز ان کیمروں میں کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے ناکارہ ہو چکے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) سفاری پارک لاہور میں سیکیورٹی کیلئے 32 کیمرے لگائے گئے تھے۔ یہ کیمرے حسب ذیل کمپنیوں سے خریدے گئے ہیں:۔

i. 2006-07 میں 25 عدد کیمرے میسرز وائٹل انٹرنیشنل 110 بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور سے خرید کئے گئے۔

ii. 2009-10 میں 7 عدد کیمرے میسرز فون ورلڈ، The Mall-46 الفیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور سے خرید کئے گئے۔

(ب) 32 کیمروں کی خریداری کیلئے اشتہار روزنامہ جنگ اور روزنامہ نیشن لاہور میں دیا گیا تھا۔ میسرز وائٹل انٹرنیشنل 110 بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور اور میسرز فون ورلڈ، The Mall-46 الفیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور نے یہ آفر قبول کی تھی۔

(ج) سفاری پارک لاہور میں 3592205 روپے مالیت کے کل 32 کیمرے لگائے گئے تھے۔ DVR اور انڈر گراؤنڈ وائرنگ مکمل خراب ہونے کی وجہ سے یہ کیمرے بند پڑے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

*3836: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کے موجودہ پرنسپل کا عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں کبھی سال میں 100 سے زائد بچے داخل نہ کیے گئے ہیں صرف موجودہ سال میں 120 طالب علم داخل کیے گئے ہیں جبکہ پرائیویٹ کالجوں میں تعداد ہزاروں میں ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ کالج میں ڈی اے ای سے آگے کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں پرنسپل محمد اکرم کا بحیثیت پرنسپل عرصہ تعیناتی 10 سال ہے، وہ 2005 میں بحیثیت پرنسپل اس کالج میں تعینات ہوئے تھے اور تا حال اسی کالج میں پرنسپل ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں تین سالہ کورس DAE میں اوسطاً 120 طالب علم داخل ہوتے رہے ہیں۔ اس سال خاص طور پر DAE میں 2nd شفٹ میں الیکٹرونکس ٹیکنالوجی میں داخلے کرنے اور تمام ٹیکنالوجیز میں داخلے بڑھانے کی بناء پر کل 245 داخلے کیے گئے ہیں جبکہ شارٹ کورسز میں 200 طالب علم بھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ 2006 میں گورنر پنجاب کے احکامات پر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کی "جوڑا سیان" دیہات میں واقع 196 کنال پر محیط اصل بلڈنگ،

رچناکالج آف انجینئرنگ کو دے دی گئی اور گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کو شاہین آباد جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر واقع 14 کنال پر محیط "ایگریکلچرل مشینری ٹریننگ اسکول" میں شفٹ کر دیا گیا جہاں موجودہ جگہ کے حساب سے maximum داخلے کئے جارہے ہیں جبکہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کی 48 کنال پر محیط نئی بلڈنگ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جہاں داخلہ جات کی تعداد اوسطاً چھ گنا بڑھ جائے گی۔

(ج) ٹیوٹا کے اداروں میں کسی بھی کورس کا آغاز متعلقہ انڈسٹری کی ہنر مند افرادی قوت کی طلب اور سفارشات کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ اسی حوالے سے گوجرانوالہ کی انڈسٹری کی سفارشات پر ڈی اے ای کے آگے والا کورس "پوسٹ ڈپلومہ بائیو میڈیکل" کے علاوہ ڈی اے ای، سول اور ڈی اے ای میکاٹرونکس کو منظور کرتے ہوئے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کی نئی بلڈنگ کی تکمیل کی جارہی ہے جو کہ امسال بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ مذکورہ کالج کے حوالے کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2015)

رحیم یار خان: لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*3998: قاضی احمد سعید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سال 2007ء سے 2010ء تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے ؟

(ب) ان مقدمات میں محکمہ ہذا کے کتنے اور کون کون سے ملازمین ملوث پائے گئے اور ان ملوث ملازمین کے خلاف کیا کارروائی کی، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر جنگلات و جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں دوران سال 2007-2010 لکڑی چوری کے درج ذیل مقدمات درج کروائے گئے۔(F.I.R)

سال	تعداد مقدمات	مالیت
2007	20	6770660/- روپے

2008	26	2356340/-روپے
2009	49	5726420/-روپے
2010	89	6764490/-روپے
کل تعداد	184	21617910/-روپے

(ب)(1)ان مقدمات میں محکمہ ہذا کا کوئی ملازم ملوث نہ تھا۔تاہم عدم پیروی مقدمات خارج ہونے کی وجہ سے درج ذیل ملازمین کو ریکوری ڈالی گئی۔

نام ملازم	مقدمہ نمبر	مالیت روپے	حکمنامہ نمبری وتاریخ
1۔مسٹر توقیر احمد فارسٹ گارڈ	85/09، 50/08	128250/-	132/RFD مورخہ 16-3-2012
2۔مسٹر شہزاد افضل فارسٹ گارڈ	53/09، 750/08	50200/-	133/RFD مورخہ 16-3-2012
3۔مسٹر افتخار حسین فارسٹ گارڈ	455/09، 427/09	113300/-	134/RFD مورخہ 16-3-2012
4۔مسٹر فیض رسول فارسٹ گارڈ	27/09	51960/-	135/RFD مورخہ 16-3-2012
5۔مسٹر محمد شاہد فارسٹ گارڈ	21/09	39400/-	136/RFD مورخہ 16-3-2012
6۔مسٹر رحیم گل فارسٹر	399/08	33200/-	137/RFD مورخہ 16-3-2012
7۔مسٹر محمد اقبال،فارسٹ گارڈ	30/09، 456/08، 147/09، 145/09	438800/-	138/RFD مورخہ 16-3-2012
8۔مسٹر محمد سلیم پتافی فارسٹ گارڈ	458/09، 86/09	120400/-	139/RFD مورخہ 16-3-2012

9۔ مسٹر محمد اقبال ولد یار محمد فارسٹ گارڈ	134/07، 122/07، 341/08، 324/08	689000/-	140/RFD مورخہ 16-3-2012

کل 19 Nos 1664450/- روپے

2۔ سرکاری ملازمین جو درخت / لکڑی چوری میں ملوث پائے گئے ان کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ان کو جو سزائیں دی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

*4632: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کے کل رقبہ اور Covered Area کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جنوری 2012ء سے آج تک مذکورہ انسٹیٹیوٹ کے لئے کون کون سی مشینری کس کس ڈیپارٹمنٹ کے لئے کتنی کتنی لاگت سے خریدی گئی؟

(ج) مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں اس وقت کل کتنے سٹوڈنٹس طلباء (طالبات زیر تعلیم ہیں اور ان سٹوڈنٹس کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) انسٹیٹیوٹ ہذا میں کتنی لیب کن کن مقاصد کے لئے ہیں؟

(ہ) مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں کون کونسی مشینری کب سے خراب پڑی ہے نیز خراب مشینری کو کب تک ٹھیک کروالیا جائے گا نیز مشینری Condemned ہونے کا سرٹیفکیٹ کون جاری کرتا ہے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) کل رقبہ — 98 کنال

رقبہ برائے گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی گوجرانوالہ: 78 کنال

رقبہ برائے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی: 20 کنال

کوریڈا ئیریا کی تفصیل: منسلکہ (Annex-A) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) منسلکہ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) کل طلباء 350

تعلیمی لیول: DAE Leather Technology

منسلکہ: (Annex-C)

(د) کمپیوٹر لیب، کیمیکل لیب، فیزیکل لیب، فٹ ویئر لیب، فٹ سٹچنگ لیب، فٹ ویئر پریکٹیکل لیب، لیدر گڈز ورکشاپ، لیدر گارمنٹ ورکشاپ، ٹینری مکینیکل آپریشن ورکشاپ، ٹینری لائمنگ آپریشن ورکشاپ، ٹینری ٹیننگ اینڈ ڈائننگ آپریشن ورکشاپ۔

(ہ) انسٹیٹوٹ ہذا کی ٹیکنیکل کمیٹی Comdemned ہونے کا سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔ Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

نوٹ: کالج ہذا کی مختصر تاریخ اور کامیابیاں و حاصلات Annex D And D1 کی شکل میں ایوان کی رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ جنگلات کے دفاتر / ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4398: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں، ان میں تعینات ملازمین کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان دفاتر میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) ورک چارج پر کتنے ملازم اور کہاں کہاں کام کر رہے ہیں، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) 1۔ محکمہ جنگلات:

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کے تین دفاتر ہیں:۔

1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ سب ڈویژن، ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ کمالیہ سب ڈویژن کمالیہ پلانٹیشن

3۔ گوجرہ فارسٹ رینج گوجرہ

ان دفاتر میں 71 ملازمین تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ محکمہ جنگلی حیات

دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر بالمقابل EDO ایجوکیشن اکال والا روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ واقع ہے۔ ان دفاتر میں 43 ملازمین تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔ محکمہ ماہی پروری

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام دو دفاتر کام کر رہے ہیں۔ ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش سیڈ نرسنگ فارم پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ دوسرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع ہے۔ ان دفاتر میں 26 ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)1۔ محکمہ جنگلات

مندرجہ بالا دفاتر میں 104 اسامیاں مختلف Category کی منظور شدہ ہیں اور ان میں سے 33 اسامیاں عرصہ ایک تا دو سال سے خالی ہیں۔ بقایا 71 پر ملازمین تعینات ہیں۔

2۔ محکمہ جنگلی حیات

مندرجہ بالا دفتر میں مختلف قسم کی 48 اسامیاں منظور شدہ ہیں اور ان میں سے 5 اسامیاں 2010 سے خالی ہیں۔ بقایا 43 پر ملازمین تعینات ہیں۔

3۔ محکمہ ماہی پروری

i. اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش سیڈ نرسنگ فارم پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مندرجہ بالا دفتر میں مختلف قسم کی 20 اسامیاں منظور شدہ ہیں اوران میں سے 7 اسامیاں 2010 سے خالی ہیں۔ بقایا 13 پر ملازمین تعینات ہیں۔

ii. اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مندرجہ بالا دفتر میں مختلف قسم کی 13 اسامیاں منظور شدہ ہیں اوران میں سے کوئی اسامی خالی نہ ہے۔ 13 پر ملازمین تعینات ہیں۔

(ج) محکمہ جنگلات

ورک چارج کی بنیاد پر کوئی ملازم ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں بھرتی نہ کیا گیا ہے، بلکہ جہاں کہیں محکمہ جنگلات کا کام کروانا مقصود ہوں وہاں روزانہ کی اجرت کی بنیاد پر (Daily Wages) مزدور کام کی مناسبت سے رکھے جاتے ہیں اور سرکاری کارہائے منصبی سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

2۔ محکمہ جنگلی حیات

دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈلائف آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی ورک چارج ملازم کام نہیں کر رہا ہے۔

3۔ محکمہ ماہی پروری

دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز فش سیڈ نرسنگ فارم پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بھی ملازم ورک چارج پر کام نہیں کر رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2014)

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی سکیموں شرح سود سے متعلقہ تفصیلات

*5573: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن مختلف سکیموں پر اس وقت قرض کی ادائیگی پر کس شرح سے سود وصول کرتی ہے؟

(ب) کیا صوبہ کے تمام اضلاع میں قرض پر ایک ہی شرح میں سود وصول کیا جاتا ہے یا کچھ اضلاع میں مختلف ہے، ان اضلاع کے نام اور شرح سود کیا ہے؟

(ج)اس وقت اضلاع گوجرانوالہ اور گجرات میں ڈیفالٹر کی تعداد کیا ہے اور کتنی اقساط ادا نہ کرنے والے کو ڈیفالٹر قرار دیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے اب تک سترہ (17) قرضہ کی اسکیموں کا اجراء کیا ہے، جن میں شرح سود صفر فیصد سے لیکر 12 فیصد تک ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام		شرح سود
1۔	Rural Industries Loan Funds (RILF)		7 فیصد (برائے نیا منصوبہ) 11 فیصد (برائے چالو سرمایہ)
2۔	Rural Industrialization Programme/Self Employment Scheme (RIP/SES)		7 فیصد
3۔	Credit Assistance for Artisans (CASA)-2002		7 فیصد
4۔	لاہور فیصل آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی ریجن کے اضلاع۔ ❖ 8 فیصد (برائے نیا منصوبہ) ❖ 9 فیصد (برائے توسیع منصوبہ) ❖ 12 فیصد (برائے چالو سرمایہ	ملتان سرگودھا، بہاول پور ڈی جی خان ریجن کے اضلاع۔ ❖ 7 فیصد (برائے نیا منصوبہ) ❖ 8 فیصد برائے توسیع منصوبہ) ❖ 11 فیصد (برائے چالو سرمایہ	
5۔	Micro Finance for Household Enterprises		11 فیصد
6۔	Green CNG Auto Rickshaw Loan Scheme		5.5 فیصد

	(CNG) (GRLS)	
7۔	Credit assistance for Conversion of Diesel Buses into CNG	5.5فیصد
8۔	Local Roti Plant (Pilot Project)	0فیصد
9۔	Financing of SMEs (SME (200 M) (For Small Scale Manfacturing Industries/ Service Projects)	8فیصداندرون انڈسٹریل اسٹیٹس 12فیصدبیرون انڈسٹریل اسٹیٹس
10۔	Financing of SMEs SME(300) million (For Small Scale Manufacturing Industries/ Service Project	11فیصد
11۔	Customized Lending Program for Furniture Cluster at Chiniot	0فیصد
12۔	Customized Lending Program for Promotion and Development Of Hand Looms and Crafts Based Textiles.	0فیصد
13۔	Credit Assistance for installation of Roti Plants/ Mechnical Tandoors.	0فیصد
14۔	De-Radicalization of 4th Schedulers	0فیصد
15۔	Metal Work Artisan Kot Abdul Malik	0فیصد
16۔	Empowerment of Female Artisans of Tribal Areas Of Dera Ghazi Khan and Rajanpur	0فیصد
17۔	Empowering the Artisans of Bahawalnagar and Cholistan through Develoment of Crafts and Entrepreneurial Skills	0فیصد

(ب) پنجاب کے تمام اضلاع میں ایک ہی شرح سود کے تحت قرض دیا گیا ہے۔ صرف ایک اسکیم "کریڈٹ اسکیم برائے سمال انڈسٹریز" (CSSI) کے تحت کچھ اضلاع میں مختلف شرح سود سے قرض دیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

اسکیم کا نام	شرح سود	
سی ایس ایس آئی (CSSI-02)	لاہور فیصل آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی ریجن کے اضلاع۔ ❖ 8 فیصد (برائے نیا منصوبہ) ❖ 9 فیصد (برائے توسیع منصوبہ) ❖ 12 فیصد (برائے چالو سرمایہ)	ملتان سرگودھا، بہاول پور ڈی جی خان ریجن کے اضلاع۔ ❖ 7 فیصد (برائے نیا منصوبہ) ❖ 8 فیصد برائے توسیع منصوبہ) ❖ 11 فیصد (برائے چالو سرمایہ

(ج) اس وقت گوجرانوالہ اور گجرات کے اضلاع میں ڈیفالٹر کی تعداد بالترتیب 110 اور 24 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	ضلع گوجرانوالہ (تعداد)	ضلع گجرات (تعداد)
1	Rural Industrialization Programme RIP/SES	4	2
2	Credit Scheme for Small Industries (CSSI) 2002	28	3
3	CNG Green Auto Richshaw Loan Scheme	6	1
4	Micro Finance for Household Enterprises	48	16

1	17	Financing of SMEs (SME(200 M)	5
0	4	Financing of SMEs (SME (300) million	6
1	3	Customized Lending Program for HandLooms	7
24	110		

ایسا قرض خواہ جو تین مسلسل ماہانہ اقساط نہ ادا کر سکے وہ ڈیفالٹر قرار دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ جنگلات کی اراضی لیز پر دینے کا طریق کار اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*4399: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے، کتنی اراضی پر جنگلات ہیں اور کتنی خالی پڑی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) محکمہ جنگلات کا اراضی لیز پر دینے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) محکمہ جنگلات نے کتنی اراضی لیز پر کس کس کو دی ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات صوبائی گورنمنٹ کے تحت کمالیہ میں 10866 ایکڑ اور بھاگٹ ریزروائر پلانٹیشن میں 715 ایکڑز پر کنٹرول ہے۔ اس میں 3500 ایکڑ پر جنگلات موجود ہے اور 8081 ایکڑ رقبہ خالی ہے۔

(ب) محکمہ جنگلات کی اراضی لیز پر نہیں دی جاتی۔ کیونکہ فارسٹ ایکٹ 1927 اب 21 اکتوبر 2010 سے Ammend ہو چکا ہے۔ جس میں لیز وغیرہ پر مکمل Ban ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ بھی لیز پر نہیں دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2014)

لاہور: گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے مسائل

*5574: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس پنجاب نے گزشتہ تین سالوں میں کتنا نفع کمایا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پریس میں ہنر مند افراد کی شدید قلت کی وجہ سے سرکاری امور کی انجام دہی اور پرنٹنگ و جلد بندی میں بہت مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کاغذ، کمپیوٹر اور کیمرے کی فلمیں پریس کو مہیا نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے بہت زیادہ کام پریس مذکورہ کو پرائیویٹ پریس سے کروانا پڑتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ بالا صورت حال کی وجہ سے کام مہنگے داموں اور تاخیر سے ہوتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت فی الفور پریس میں ضروری سامان اور افرادی قوت مہیا کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(و) پرائیویٹ پریس سے کام کروانے پر حکومت نے 2011ء سے 2013ء تک کتنا خرچہ کیا؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس پنجاب نے گزشتہ تین سالوں میں جو نفع کمایا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	کل آمدنی
2011-12	76.360 ملین روپے

2012-13	90.391ملین روپے
2013-14	75.080ملین روپے

(ب) یہ درست نہ ہے کہ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس میں ہنر مند افراد بالخصوص جلد سازوں کی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے سرکاری امور کی انجام دہی اور پرنٹنگ وجلدبندی میں مشکلات کا سامنا ہے۔اس وقت پریس ہذا میں پچیس بائینڈر کام کررہے ہیں جو کہ موجودہ حالات کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔

(ج)اس وقت پریس ہذا میں کاغذاور دیگر سازوسامان کی کوئی کمی نہ ہے۔تاہم طباعت کا کچھ کام کلر پرنٹنگ کی عدم سہولت کی وجہ سے پرائیویٹ پریسوں سے کروانا پڑسکتا ہے۔

(د) جزو(ج) میں مندرج کام فنانس ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ریٹس کے مطابق اور مارکیٹ سے نسبتاً سستے ریٹس پر کروایا جاتا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور اور بہاولپور کو کاغذ اور خام مال کی خرید کے لیے اس سال تقریباً آٹھ کروڑ روپیہ مختص کیا گیا ہے جو کہ موجودہ حالات میں کافی ہے۔

(و) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ محکمہ جات کا کام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔تاہم بہت سے ادارے اپنے تفویض کردہ اختیارات کے مطابق خود ہی پرائیویٹ پریسوں سے کام کروالیتے ہیں یا بذریعہ اخبار اوپن ٹینڈر کردیتے ہیں۔ لہذا 2011 سے 2013 میں پرنٹنگ کی مد میں حکومت کی طرف سے ہونے والے خرچ کا تعین گورنمنٹ پرنٹنگ پریس نہیں کرسکتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2015)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جنگلات سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5688: <u>لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے رقبہ پر جنگلات موجود ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سال 2011ء سے اب تک ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجودہ جنگلات میں لکڑی چوری کی کتنی شکایات درج کی گئیں اور ان پر اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عملہ کی ملی بھگت سے لکڑی چوری کی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کی روک تھام کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات صوبائی گورنمنٹ کے تحت 11581 ایکڑ رقبہ ہے اس میں 5795 ایکڑ پر جنگلات ہے۔ اس میں سے کمالیہ فارسٹ پلانٹیشن تحصیل کمالیہ و پیر محل میں واقع ہے جس کا کل رقبہ 10866 ایکڑ ہے۔ جس میں پہلے سے 5181 ایکڑ رقبہ پر فصل موجود ہے۔ اسی طرح دوسری پلانٹیشن بھاگٹ ریزروائر تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع ہے جس کا کل رقبہ 715 ایکڑ ہے۔ اس میں 614 ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہے۔

(ب) 2011 سے لے کر اب تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجود جنگلات کی چوری کرنے والوں کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی۔

کل ایف سی کیسز	1265	درخت	7261	مالیت	Rs.50200001/-
کمپاؤنڈ کیسز	281	درخت	596	مالیت	Rs.3390401/-
پراسیکیوشن کیسز	134	درخت	1004	مالیت	Rs.7903500/-
ایف آئی آرز	90	درخت	630	مالیت	RS.4630935/-
محکمانہ کارروائی	760	درخت	5031	مالیت	Rs.34275165/-

(ج) درخت چوری کے سلسلہ کو اب کافی حد تک کنٹرول کر لیا گیا ہے۔ اور جو ملازمین یا ٹمبر مافیا کے لوگ ناجائز کٹائی میں ملوث تھے ان کے خلاف محکمانہ اور تعزیرات پاکستان کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور بھاری جرمانے، ریکوریاں ڈالیں گئیں اور پرچہ پولیس ہائے بھی درج کروائے گئے اور اس کے ساتھ ساتھ بری شہرت رکھنے والے اور اس لکڑی چوری میں ملوث ملازمین کو نوکری سے برخاست کر دیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ پنجاب کی معائنہ ٹیم نے بھی فیصل آباد فارسٹ ڈویژن میں نقصان درختان اور دیگر

بے ضابطگیوں کی تفصیلی انکوائری کی ہے اوراس میں ملوث ملازمین / افسران کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

چنیوٹ میں قدیمی روزگار سے متعلقہ تفصیلات

*6243: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چنیوٹ میں مختلف قسم کے پیشوں سے کاریگر وابستہ ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ کاریگروں کو مزید محنتی اور مفید بنانے کے لئے چنیوٹ میں پولی ٹیکنیکل کالج بنانے کی ضرورت ہے؟

(ج) حکومت چنیوٹ میں پولی ٹیکنیکل کالج بنانے کاکب تک ارادہ رکھی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) TEVTAS نے پولی ٹیکنیکل کالج کے قیام کے لیے مبلغ 31.762 ملین روپے، مورخہ 07-11-2014 کو، برائے حصول 49 کنال 2 مرلہ زمین، لینڈایکوزیشن کلکٹر چنیوٹ کواداکر دیئے ہیں لیکن مالکان اراضی نے عدالت عالیہ لاہور میں حصول اراضی کے عمل کو چیلنج کرر کھاہے اور عدالت عالیہ نے حصول اراضی کے عمل کو کورٹ پٹیشن کے فیصلے سے مشروط کردیاہے۔اور کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے۔ جونہی کیس کا فیصلہ آئے گاتو لینڈایکوزیشن کلکٹر حصول اراضی کا عمل مکمل کرلے گااور پولی ٹیکنیکل کالج کی عمارت کاتعمیر کاکام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2015)

لاہور چڑیا گھر میں آفیشل کمیٹی سے متعلقہ تفصیلات

*6002: باؤاختر علی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا لاہور چڑیا گھر کے لئے کوئی (Zoo Maintenance Committee) لاہور بنائی گئی ہے اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ کیا ہے مع آفیشل اور نان آفیشل ممبران اور یہ کمیٹی کتنے عرصہ کے لئے ہے اور کون نامزد کرتا ہے؟

(ب) سال 14-2013 کے دوران لاہور چڑیا گھر میں ترقیاتی کاموں پر کوئی رقم خرچ ہوئی، ماہانہ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) سال 14-2013 کے دوارن لاہور چڑیا گھر میں کتنی آمدن ہوئی، تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ہاں لاہور چڑیا گھر کے امور کو چلانے کے لئے زوز اینڈ سفاری پارکس (Zoo,s & Safari Parks Rules) رولز 2012 کی شق 3 کے تحت زو مینجمنٹ کمیٹی مورخہ 2013-04-05 کو بنائی گئی ہے۔ کمیٹی کے ممبران کے نام اور عہدہ، گریڈ حسب ذیل ہیں آفیشل اور نان آفیشل ممبران پر مشتمل کمیٹی تین سال کے لئے نامزد کی جاتی ہے۔ رولز کے مطابق سیکرٹری فارسٹ، وائلڈ لائف اینڈ فشریز کمیٹی ممبران کی تقرری کرتے ہیں:۔

تفصیل ممبران چڑیا گھر انتظامیہ کمیٹی

آفیشل ممبران:	گریڈ	عہدہ
1۔ ڈائریکٹر جنرل، وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب (خالد ایاز خان)	20	چیئرمین
2۔ ڈائریکٹر، چڑیا گھر لاہور (شفقت علی)	18	ممبر / سیکرٹری
3۔ سیکشن آفیسر (وائلڈ لائف)، فارسٹ، وائلڈ لائف اینڈ فشریز ڈیپارٹمنٹ، لاہور (ایاز الیاس)	17	ممبر
4۔ ڈاکٹر عاصم خالد، انچارج پیٹ سینٹر (Pet-Center)،	19	ممبر

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور		
5۔چیئرمین زوالوجی ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور	20	ممبر
6۔ڈاکٹر سید عباس علی، ڈپٹی ڈائریکٹر، پنجاب ڈائیگنوسٹک لیب، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ	18	ممبر

نان آفیشل ممبران:

آفیشل ممبران:	عہدہ
1۔ڈاکٹر عبدالعلیم چودھری، سابقہ ڈائریکٹر جنرل، وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب 84 -B-III جوہر ٹاؤن لاہور	ممبر
2۔ڈاکٹر رفعت سلیمان بٹ، مکان نمبر U-159 گلی نمبر 4 فیز۔II، ڈی ایچ اے لاہور	ممبر
3۔پروفیسر ڈاکٹر فرح خان، چیئرپرسن باٹنی ڈیپارٹمنٹ، لاہور کالج فار وویمن یونیورسی لاہور	ممبر
4۔ مصلح الدین احمد خان، سرامیچو آرٹ، گلبرگ۔III، لاہور	ممبر
5۔مس روحین رفیق، جینڈر کنسلٹنٹ، شاہ شریف سٹریٹ، اچھرہ، لاہور	ممبر

(ب) سال 14-2013 کے دوران لاہور چڑیا گھر میں ترقیاتی کاموں (ADP) پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی۔

(ج) 14-2013 کے دوران لاہور چڑیا گھر کو -/110531470 روپے آمدن ہوئی۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔	آمدن داخلہ ٹکٹ		-/49884515روپے
2۔	آمدن ٹھیکہ کار پارکنگ		-/9075085روپے
3۔	آمدن ٹھیکہ جنگل کیفے		-/5250000روپے
4۔	آمدن ٹھیکہ وزن مشین		-/142861روپے
5۔	آمدن سٹالز وغیرہ		-/146000روپے
6۔	فروخت جانوروں / پرندگان		-/718700روپے
7۔	اونٹ سواری ٹھیکہ		-/1123230روپے

8۔	میکینیکل ہاتھی ٹھیکہ	-/427585روپے
9۔	ہاتھ سے بنے ہوئے کھلونوں کا ٹھیکہ	-/388574روپے
10۔	فکسڈ ڈیپازٹ پر منافع	-/38704095روپے
11۔	متفرق	-/4670825روپے

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

لاہور:۔ راجپوت انڈسٹری سندر سے متعلقہ تفصیلات

*7244: جناب آصف محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راجپوت انڈسٹری "سندر" جس کی بلڈنگ منہدم ہو چکی ہے اس بلڈنگ کی تعمیر کا ریکارڈ، بلڈنگ تعمیر کے لیے نقشہ کی منظوری، این او سی، زلزلہ کے خلاف مزاحمت کا سرٹیفکیٹ جو کہ سندر انڈسٹریل اسٹیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا فراہم کریں؟

(ب) عمارتی تکمیل کا سرٹیفکیٹ، راجپوت انڈسٹری / فیکٹری بلڈنگ کی تعمیر میں توسیع کے نقشہ کی منظوری جس مجاز اتھارٹی کی طرف سے جاری کیا گیا فراہم کی جائے؟

(ج) پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹ کی طرف سے راجپوت انڈسٹری کی بلڈنگ منہدم ہونے تک اس کی تعمیراتی / توسیع کی نگرانی کا ریکارڈ بھی پیش کیا جائے؟

(د) راجپوت انڈسٹری صنعتی بلڈنگ کے منہدم ہونے کے باعث مرنے اور زخمی ہونے والے کارکنان کی تعداد، انکی عمریں صنعت ہذا میں ان کے کام کی نوعیت، صنعتی شناخت نامہ مع اجرت کی شرح اور ہر کارکن کی مدت ملازمت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) اس کے متعلق انکوائری چل رہی ہے اور سارا اصل ریکارڈ سی آئی اے (تفتیشی) نواں کوٹ کے پاس جمع ہے وہاں سے ریکارڈ واپس آنے پر مہیا کر دیا جائیگا۔

(ب)سارا اصل ریکارڈ سی آئی اے (تفتیشی) نواں کوٹ کے پاس جمع ہے وہاں سے ریکارڈ واپس آنے پر مہیا کر دیا جائیگا۔

(ج)سارا اصل ریکارڈ سی آئی اے (تفتیشی) نواں کوٹ کے پاس جمع ہے وہاں سے ریکارڈ واپس آنے پر مہیا کر دیا جائیگا۔

(د) تمام کارکنوں کا ریکارڈ لیبر ڈیپارٹمنٹ کے پاس موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2016)

جنگلی جانوروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6004: باؤ اختر علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں جنگلی جانوروں کی تعداد ناقص حکمت عملی کی وجہ سے ناپید ہوتی جارہی ہے، اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگلی جانور کم ہونے کی وجہ غیر قانونی شکار بھی ہے تو سال 13-2012 اور 14-2013 میں کتنے چالان کئے گئے، کتنا جرمانہ وصول کیا گیا اور کتنے چالان اب تک بقایا ہیں، تفصیلاً بیان کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ صوبہ میں جنگلی جانوروں کی مقدار آبادی و تعداد جغرافیائی طور پر تقسیم ہوتی ہے۔ قدرتی تقسیم کے اعتبار سے جنگلی جانوروں کے تحفظ، قیام اور بندوبست کے انتظامات کئے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

1. جنگلی جانوروں / پرندوں کا پنجاب بھر میں دوران سروے اعداد و شمار (Population Census) تعین کیا جاتا ہے۔

2. جنگلی جانوروں / پرندوں کی سالانہ ہجرت اور آبادی کے مطابق ہر سال صوبہ بھر میں شکار کا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے۔
3. صوبے میں بدستور نیشنل پارکس، وائلڈ لائف سنگچوریز اور گیم ریزروز کا قیام کیا گیا ہے۔ جس میں جغرافیائی اعتبار سے جنگلی جانوروں / پرندوں کی محفوظ افزائش نسل کو یقینی بنایا جاتا ہے اور خطرے سے دوچار جنگلی جانوروں / پرندوں کی کامیاب افزائش حاصل کی جاتی ہے۔
4. جنگلی جانوروں کے تحفظ، بقا اور قیام کے لیے صوبے کے ماحولیاتی اور حیوانی اعتبار سے بہترین علاقہ جات یعنی سالٹ رینج اور چولستان میں وائلڈ لائف پروٹیکشن فورسز کا قیام کیا گیا ہے جس سے غیر قانونی شکار اور جانوروں کی پکڑ دھکڑ میں واضع کمی ہوئی ہے اور جنگلی جانوروں کے تحفظ کو یقینی بنادیا گیا ہے۔ نیز سٹاف جدید مواصلاتی اور سریع الحرکت ذرائع آمدورفت سے لیس ہے تاکہ مندرجہ بالا علاقوں میں غیر قانونی مہم جو شکاری حضرات کے خلاف مؤثر کارروائی کی جاسکے۔
5. عوام الناس کو وائلڈ لائف کے تحفظ اور بقاء کے عمل میں شامل کرنے کے لیے ایکٹ کی دفعہ 20 کے تحت پرائیویٹ گیم ریزروز اور بریڈنگ فارم بنانے کے لائسنس / اجازت نامے جاری کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے تاہم جنگلی جانوروں کی نسلیں اور تعداد کمی ہونے کی وجوہات حسب ذیل ہیں:۔

1. جنگلی علاقوں میں جنگلات کی کمی اور کٹاؤ
2. غیر متوازن موسمی حالات اور بارشوں میں کمی، دریاؤں کے بہاؤ اور آبی گزرگاہوں میں پانی کی کمی
3. قابل استعمال زمینوں میں زرعی فصلوں پر ادویات کا غیر ضروری استعمال
4. شہری اور دیہی علاقوں میں وسعت پذیری
5. ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ اور جنگلی جانوروں کے مسکن میں کمی (سکڑنا)
6. صنعتوں اور انسانی آبادی کا پھیلاؤ
7. جدید اسلحہ کا استعمال اور غیر قانونی شکار شامل ہیں تاہم زیر نظر جدول میں صوبے میں چالانات کی تفصیل اسطرح ہے:۔

نمبر	سال	تعداد	جرمانہ بذریعہ	محکمانہ معاوضہ	کل جرمانہ / محکمانہ	کل بقایا چالان

شمار		چالان	عدالت		معاوضہ	دائر عدالت مارچ 2015 تک
1	2012-13	3248	2878997/-	6826380/-	9705377/-	
2	2013-14	4311	3120449/-	89/ 90766	12197138/-	7564 (upto date March 2015)

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2015)

تحصیل چوبارہ میں عرب شیوخ کو شکار کے لئے جگہ الاٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6099: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ کا علاقہ 1979 سے گیم ریزرو ہے اور 1979 سے لیکر تاحال سالانہ تحصیل چوبارہ کا علاقہ عرب شیوخ کو شکار کے لئے الاٹ کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سال اس الاٹمنٹ کے عوض حکومت کو پرمٹ کی مد میں کروڑوں روپے کا ریونیو حاصل ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ آج تک اس سے حاصل شدہ ریونیو سے علاقہ کے لوگوں کے لئے کوئی قابل ذکر پراجیکٹ نہیں بنایا گیا؟

(د) کیا حکومت اس غریب اور پسماندہ علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود و روزگار کے لئے وہاں پر کوئی پراجیکٹ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان کی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ جو کہ رقبہ کے لحاظ سے ضلع لیہ کا 1/2 ہے وہاں پر آج تک کوئی پارک تک نہ بنایا گیا ہے وہاں پر پارک نہ بنانے کی کوئی وجہ کیا ہے تو بیان فرمائی جائے، اگر حکومت وہاں پر کوئی پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہیں۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے چوبارہ میں حسب ذیل ترقیاتی منصوبے شروع کر رکھے ہیں:۔

جیسا کہ مردانہ کالج چوبارہ۔ شہر کی حدود میں دورویہ سڑک۔ چوبارہ تانواں کوٹ 22 کلومیٹر ڈبل روڈ۔ چوبارہ کے تمام سکولز کی مرمت۔ پبلک سیکیورٹی کے تحت سکولز کی دیواریں اونچا کرنا اور باربڈ وائر لگانا۔ چوبارہ ہسپتال کی اپ گریڈیشن۔ وغیرہ وغیرہ شامل ہیں

(ہ) یہ درست ہے۔ جبکہ ماحولیاتی و موسمی تغیر DESERT ECOLOGY کی وجہ سے یہاں پر وائلڈ لائف پارک فی الحال تعمیر کرنے کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اگست 2015)

محکمہ جنگلات راولپنڈی کے جانب سے بحریہ ٹاؤن کو الاٹ کردہ زمین سے متعلقہ تفصیلات

*7201: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی اور محکمہ جنگلات کے درمیان ایک معاہدہ جس کے تحت جنگلات کی زمین بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کو دی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کل کتنی جنگلات کی زمین بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کو دی گئی ہے؟

(ج) کیا محکمہ جنگلات نے بحریہ ٹاؤن کو جو زمین دی ہے اس کی کوئی قیمت وصول کی ہے اگر ہاں تو کتنی ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2015   تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جنگلات اور بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کے درمیان کوئی معاہدہ ہوا تھا۔

(ب) دسمبر 2006 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر لوہی بھیر اور تخت پڑی میں حد برابری ہوئی جس کے نتیجے میں درج ذیل پوزیشن سامنے آئی۔

1. 44 کنال 04 مرلہ محکمہ جنگلات کی زمین بحریہ ٹاؤن کے قبضے میں پائی گئی جس کا قبضہ محکمہ جنگلات نے موقع پر لے لیا تھا۔
2. 113 کنال 07 مرلہ محکمہ جنگلات کی مزید زمین بحریہ ٹاؤن کے قبضے میں پائی گئی جس کا قبضہ بھی محکمہ جنگلات نے موقع پر لے لیا تھا۔
3. اسی طرح بحریہ ٹاؤن کی 765 کنال زمین محکمہ جنگلات کے قبضے میں پائی گئی جبکہ 1170 کنال زمین محکمہ جنگلات کی مزید زمین بحریہ ٹاؤن کے قبضے میں پائی گئی تھی جس پر بحریہ ٹاؤن نے 405 کنال زمین محکمہ جنگلات کو دے دی تھی۔

اس طرح محکمہ جنگلات پنجاب کی رکھ تخت پڑی میں کل 1170 کنال زمین بحریہ ٹاؤن کے قبضہ میں پائی گئی اور بحریہ ٹاؤن کی 765 کنال زمین محکمہ جنگلات کے قبضے میں نکلی لہذا ایک سمری کی منظوری سے زمین کا قبضہ لیا اور دیا گیا۔

اسی طرح رکھ لوہی بھیر میں بھی ڈیمار کیشن کی روشنی میں محکمہ جنگلات کی زمین بحریہ ٹاؤن کے قبضے میں پائی گئی اور بحریہ ٹاؤن نے دوسری جگہ اپنی ملکیتی 72 کنال زمین محکمہ جنگلات کو دی تھی۔

(ج) محکمہ جنگلات پنجاب نے بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کو نہ فروخت کی ہے اور نہ ہی زمین کی قیمت وصول کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2016)</u>

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
31جنوری2016

بروز منگل مورخہ 2فروری 2016 محکمہ جات: 1۔جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری، 2۔ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2452
2	محترمہ نگہت شیخ	2632
3	چودھری اشرف علی انصاری	4632۔3836
4	قاضی احمد سعید	3998
5	جناب امجد علی جاوید	4399۔4398
6	محترمہ خدیجہ عمر	5574۔5573
7	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	5688
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	6243
9	باؤاختر علی	6004۔6002
10	جناب آصف محمود	7244
11	سردار قیصر عباس خان مگسی	6099
12	جناب محمد عارف عباسی	7201

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل مورخہ 2 فروری 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

سیالکوٹ: روڈ پر سٹون کریشنگ فیکٹریز سے متعلقہ تفصیلات

518: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گوٹیاں موڑ، گوجرانوالہ سیالکوٹ روڈ پر Stone Crushing Factories ہیں، یہ فیکٹریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ فیکٹریاں آبادی میں ہونے کی وجہ سے گھر کے تقریباً 9،9افراد ہمیشہ کے لئے مریض ہو چکے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ درج بالا فیکٹریاں یہاں کے باسیوں کو آلودگی کی وجہ سے موت بانٹ رہی ہیں کیاحکومت انہیں یہاں سے منتقل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22جنوری 2014 تاریخ ترسیل 14اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گوٹیاں موڑ سیالکوٹ روڈ پر صرف ایک فیکٹری واقع ہے جس کانام اشرف سٹون لائننگ انڈسٹری ہے۔

(ب) اشرف سٹون لائننگ انڈسٹری جس جگہ واقع ہے اس کے اردگرد کمرشل، انڈسٹریل اور زرعی رقبہ ہے اور مذکورہ فیکٹری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسکہ میں واقع ہے۔ سٹون کی گرائنڈنگ اور سکرینگ کرتے وقت dust پیداہوتی ہے جس سے صحت پر اثر پڑ سکتا ہے۔

(ج) اشرف سٹون لائننگ انڈسٹری گلوٹیاں موڑ عقب چاند سی این جی اسٹیشن سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسکہ کے خلاف محکمہ ماحولیات پنجاب انوائرمنٹ پروٹیکشن ایکٹ 2012 کے تحت کارروائی کررہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر 2015)

پنجاب میں جنگلات کے رقبہ کی تعداد و تفصیل

563: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کل کتنے رقبے پر جنگلات ہیں، سال 2014 کے دوران ان جنگلات میں کل کتنے اور کتنی مالیت کے پودے لگائے گئے؟

(ب) پنجاب میں کہاں کہاں جنگلات پائے جاتے ہیں نیز سال 2014 کے دوران ان جنگلات کی توسیع کے لئے کل کتنا فنڈز رکھا گیا، کتنا استعمال ہوا اور ابھی تک باقی ہے نیز یہ فنڈ کہاں کہاں استعمال ہوا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب بھر میں 1.639 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔ سال 2014 میں لگائے گئے پودہ جات کی تعداد اور مالیت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل	تعداد (ملین)	مالیت (ملین)

پودہ جات	16.10	64.40
قلمات	6.90	6.90
ٹوٹل:	23.00	71.30

(ب) صوبہ پنجاب میں 1.639 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔ جن کی علاقہ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

پہاڑی جنگلات 0.171 ملین ایکڑ (بمقام: مری کہوٹہ، ضلع راولپنڈی کے پہاڑی جنگلات)، ٹیم پہاڑی جنگلات / جھاڑی دار جنگلات 0.635 (بمقام: راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم، خوشاب اور ڈی جی خان کے پہاڑوں کے نچلی سطح کے جنگلات)، آبپاری ذخیرہ جات / جنگلات 0.371 ملین ایکڑ (صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات)، دریائی جنگلات / بیلہ جات 0.144 ملین ایکڑ (دریائے راوی، جہلم، سندھ اور چناب کے کنارہ جات کے جنگلات)، رینج لینڈ / چراگاہیں 0.138 ملین، ایکڑ (تھل، لیہ، بھکر، چولستان، بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان)

علاوہ ازیں صوبہ بھر میں قطاروں میں جنگلات نہروں کے کنارے 32640 کلومیٹر، سڑکات کے کنارے 11680 کلومیٹر، ریلوے لائنوں کے کنارے 2987 کلومیٹر پر پائے جاتے ہیں۔ ان جنگلات کی شرح کا تناسب کل رقبہ کا تقریباً 3.1 فیصد ہے۔

پنجاب میں سال 2014 کے دوران جنگلات کی توسیع کے لئے شجر کاری کی مد میں 2773.274 ملین روپے رکھے گئے۔ جن میں سے 31 مارچ 2015 تک 1709.273 روپے خرچ ہو چکے ہیں اور 1064.001 ملین روپے بقایا ہیں۔ جنگلات کی توسیع کے لئے شجر کاری پنجاب کی تمام اضلاع میں کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2015)

صوبہ بھر میں سٹون کرشنگ فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

519: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں Stone Crushing Factories موجود ہیں اور وہ Silicosis کی بیماری پھیلا رہی ہیں جس کی کوئی ویکسین بھی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Stone Crushing Factories اب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ میں بھی بننا شروع ہو گئیں ہیں اور ان کی وجہ سے علاقے کے مکینوں میں متعدد بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت جہاں پر یہ فیکٹریاں موجود ہیں اور موت بانٹ رہی ہیں ان فیکٹریوں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں تقریباً 717 سٹون کریشنگ فیکٹریز ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ باقی سوال کا حصہ محکمہ صحت اور محکمہ لیبر سے متعلقہ ہے۔

(ب)سال 1991 سے پہلے سمال انڈسٹریل اسٹیٹس گجرات، جہلم اور ڈسکہ میں ایک ایک سٹون کریشنگ فیکٹری لگائی گئی تھی اس کے بعد کوئی سٹون کریشنگ فیکٹری کسی انڈسٹریل اسٹیٹ میں نہیں لگائی گئی / جارہی۔

(ج) یہ محکمہ لیبر اور محکمہ ماحولیات سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)

ضلع لاہور میں پارکس اور زو سے متعلقہ تفصیلات

664: بائو اختر علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں محکمہ کے پارکس اور Zoo کہاں کہاں واقع ہیں اور ان کا رقبہ کتنا ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) حکومت نے سال 13-2012 اور 14-2013 میں ان کی دیکھ بھال پر کتنی رقم خرچ کی، ہر ایک علیٰحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت ان پارکس اور Zoo میں عوام کی تفریح کے لئے کون کون سی سہولیات فراہم کر رہی ہے نیز کیا حکومت ان میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں محکمہ کے پارکس وزو مندرجہ ذیل مقامات پر واقع ہیں:۔

1. جلو وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر جلو میں واقع ہے۔لاہور سے بیس کلومیٹر مشرق میں لاہور واہگہ ریلوے ٹریک کے ساتھ جلو پارک کا رقبہ 357 ایکڑ ہے جس میں سے 43 ایکٹر پر وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر واقع ہے
2. لاہور سفاری زو بمقام رائے ونڈ روڈ واقع ہے جس کا رقبہ 250 ایکٹر ہے۔
3. لاہور چڑیا گھر بمقام مال روڈ (شاہراہ قائد اعظم) واقع ہے جس کا رقبہ 25 ایکٹر ہے۔

(ب) ان پارکوں / Zoo میں مالی سال 13-2012 اور 14-2013 میں ان کی دیکھ بھال پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

1۔ جلو پارک لاہور۔

نمبر شمار	خرچہ کی مد	خرچ ہونے والی رقم دوران سال (ملین روپے)	
		2012-13	2013-14
1	اسٹیبلشمنٹ	13.855	13.815
2	فیڈ اینڈ ادویات	4.868	8.042
3	دیگر اخراجات	2.701	4.275
	ٹوٹل	21.423	26.132

2۔سفاری زو لاہور۔

نمبر شمار	خرچہ کی مد	خرچ ہونے والی رقم دوران سال (ملین روپے)	
		2012-13	2013-14
1	اسٹیبلشمنٹ	17.240	18.780
2	فیڈاینڈادویات	13.293	13.747
3	دیگراخراجات	3.578	3.095
	ٹوٹل	34.111	35.622

3۔چڑیا گھر لاہور

نمبر شمار	خرچہ کی مد	خرچ ہونے والی رقم دوران سال (ملین روپے)	
		2012-13	2013-14
1	اسٹیبلشمنٹ	42.308	44.756
2	فیڈاینڈادویات	23.501	24.480
3	دیگراخراجات	6.956	7.830
	ٹوٹل	72.765	77.066

(ج)ان پارکس وZoo میں عوام کی تفریح کیلئے فراہم کی گئیں سہولیات کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

ا۔ عوام کی تفریح کیلئے مختلف قسم کے جھولے، بینچز، واٹر کولر، واش رومز، کینٹین، گھڑسواری، بگھی رائڈ، مکینیکل ہاتھی رائڈ، جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

۲۔ عوام کی تفریح کے لیے آبشار، تالاب،، ویزٹر شیلٹرز بنائے گئے ہیں۔

۳۔ عوام کی دلچسپی اور تفریح کے لیے اینیمل انکلوژرز، سانپ گھر اور جنگلی حیات کا عجائب گھر وغیرہ بھی بنائے گئے ہیں۔ان پارکس میں جانوروں اور پرندوں کی مختلف اقسام کے علاوہ کچھ ریپٹائلز بھی رکھے گئے ہیں، نیز مندرجہ بالا پارکس /zoo میں مزید عوامی سہولیات کی فراہمی / بہتری کیلئے ماسٹر پلاننگ کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2015)

ساہیوال: ٹیکنیکل کالجز وانسٹیٹیوٹ سے متعلقہ تفصیلات

792:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کون کون سے ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ وکالجز (گرلز وبوائز) کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب)ان انسٹیٹیوٹس میں کونسے شعبہ جات ہیں اور کن شعبہ جات کی کمی ہے، شعبہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ان اداروں میں شعبہ وائز اساتذہ کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر انتظام کل چھ ادارے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ زیل ہیں۔

1. گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، ساہیوال، اولڈ ہڑپہ روڈ ساہیوال
2. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (احمد مراد روڈ) ساہیوال
3. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (اولڈ ہڑپہ روڈ) ساہیوال
4. گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) ساہیوال، نئی آبادی ساہیوال
5. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی، اوکاں والا روڈ چیچہ وطنی
6. گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) چیچہ وطنی، المدینہ مارکیٹ، ریلوے روڈ نزد NBP چیچہ وطنی

(ب) اداروں میں موجود شعبہ جات کی تفصیل

1۔ ادارے کا نام: گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، ساہیوال

ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (تین سالہ)

فوڈ پراسیسنگ اینڈ پریزویشن ٹیکنالوجی، الیکٹریکل ٹیکنالوجی، سول ٹیکنالوجی، مکینیکل ٹیکنالوجی اور آٹو اینڈ فارم ٹیکنالوجی

میٹرک ٹیک (دو سالہ کورس)

2۔ ادارے کا نام: گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (احمد مراد روڈ) ساہیوال

جی۔ ٹو (دو سالہ)

الیکٹرویشن، الیکٹرونکس، اپلیکیشنز، ہیٹ وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ ریفریجرشن (HVACR)، سول ڈرافٹسمین، مشینسٹ، آٹو مکینک

جی۔ تھری (ایک سالہ)

الیکٹریشن، ہیٹ وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ ریفریجرشن (HVACR)، سول ڈرافٹسمین، مشینسٹ، آٹو مکینک

3۔ ادارے کا نام: گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (اولڈ ہڑپہ روڈ) ساہیوال

جی۔ ٹو (دو سالہ)

الیکٹریشن، الیکٹرنکس، اپلیکیشنز، مکینکل ڈرافٹسمین، مشینسٹ، آٹو مکینک، فیٹر جنرل، ویلڈنگ

4۔ ادارے کا نام: گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چیچہ وطنی

جی۔ ٹو (دو سالہ)

الیکٹریشن، الیکٹرونکس، اپلیکیشنز، ہیٹ وینٹیلیشن ائیر کنڈیشننگ اینڈ ریفریجرشن (HVACR)، آٹو مکینک

5۔ادارے کانام: گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) ساہیوال

میٹرک ووکیشنل،ڈومیسٹک ٹیلرنگ، مشین ایمبرائیڈری، فیشن ڈیزائننگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشنز

6۔ادارے کانام: گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) چیچہ وطنی،المدینہ مارکیٹ، ریلوے روڈ نزد NBP چیچہ وطنی

ڈومیسٹک ٹیلرنگ، مشین ایمبرائیڈری، فیشن ڈیزائننگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشنز

مندرجہ بالاادارے اپنی مکمل استعداد کے مطابق چل رہے ہیں۔ان میں مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق شارٹ کورسز کااجراکر دیا گیا ہے نیز یہاں سے ٹریننگ حاصل کرنے والوں کیلئے روزگار کا بھی حصول آسان کیا جارہاہے۔

(ج)اداروں میں شعبہ وائزاساتذہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ وائلڈلائف میں تعینات سٹاف کی تفصیلات

862: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ وائلڈلائف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات سٹاف اور خالی اسامیوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2010 سے اب تک کتنے غیر قانونی شکار کرنے والوں کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیل سے آگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015   تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ وائلڈلائف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات سٹاف اور خالی آسامیوں کی تفصیل جدول "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جولائی 2010 سے جون 2015 تک 284 غیر قانونی شکاریوں کے چالان مرتب کیے گئے ہیں جبکہ 162 شکاریوں کو مختلف عدالتوں سے مبلغ -/258,700 روپے جُرمانہ کی سزائیں ہوئیں اور 122 شکاریوں سے -/431,500 روپے محکمانہ معاوضہ وصول کیاگیااور چالان داخل دفتر کر دیئے گئے۔اور رقم معاوضہ سرکاری خزانہ میں جمع کرادی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2015)

ساہیوال: محکمہ صنعت کی طرف سے رجسٹرڈ شدہ اداروں سے متعلقہ تفصیلات

793: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ صنعت نے کون کونسی فیکٹریاں، کارخانے اور صنعتیں رجسٹرڈ کی ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان اداروں میں تعینات ملازمین کی تعداد کتنی ہے، تفصیل ادارہ وائز فراہم کریں؟

(ج) ان اداروں سے محکمہ ہذا ماہانہ کس کس مد میں کتنی رقم وصول کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں 343 کارخانے موجود ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ تاہم محکمہ انڈسٹریز سے کوئی بھی فیکٹری یا کارخانہ رجسٹرڈ نہ ہے۔ یہ سوال لیبر ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کے کارخانوں میں ملازمین کی تعداد 8922 ہے۔ ادارہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا ان کارخانوں سے ماہانہ کسی قسم کی کوئی رقم وصول نہ کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: وائلڈ لائف اینڈ بریڈنگ پارک میں تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

863: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وائلڈ لائف اینڈ بریڈنگ پارک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات عملہ کی عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اس وقت کون سی اسامی کتنے عرصہ سے خالی ہے؟

(ب) سال 2010 سے اب تک پارک میں کتنے جانور نئے لائے گئے اور کتنے جانوروں کی بریڈنگ کی گئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ پارک کی چاردیواری بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) وائلڈ لائف اینڈ بریڈنگ پارک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات عملہ کی عہدہ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام پوسٹ	بی پی ایس	تعداد پوسٹ	تعینات سٹاف	خالی آسامیاں
وائلڈ لائف سپروائزر	14	01	01	01
فیلڈ کمپونڈر	06	01	01	-
واچر	05	02	02	-
خاکروب	01	02	02	-

*وائلڈلائف سُپر وائزر(BS-14)کی آسامی عرصہ دس سال سے خالی ہے۔

(ب)سال2010سے کوئی نیا جانور نہ لایا گیا ہے اور پارک میں شیڈز کی گنجائش کے مطابق رکھے گئے جانوروں / پرندوں کی بریڈنگ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جانوران / پرندگان	تعداد
1۔	مفلن شیپ	18
2۔	بلیک شولڈر مور	10
3۔	کامن مور	01
4۔	سفید مور	03
5۔	پائیڈ مور	04
6	سلور فیزنٹ	12

(ج)پارک کی چاردیواری89۔1987میں چین لنک سے بنائی گئی تھی جوکہ اپنی معیاد پوری کرچکی ہے۔ محکمہ تحفظ جنگلی حیات اینڈ پارکس، پنجاب نے پارک کی توسیع کے لیے15۔2014میں ترقیاتی سکیم بنائی تھی جس میں پارک کی چاردیواری بھی شامل تھی جوکہ اینول ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل نہ ہوسکی۔اب سال16۔2015میں ترقیاتی سکیم دوبارہADPمیں شامل کرنے کے لیے ارسال کی جائے گی۔ سکیم کی منظوری کے بعد پارک کی چاردیواری بنادی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب8اکتوبر2015)

صوبہ بھر کی انڈسٹریل اسٹیٹ اور ساہیوال میں مزید انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام

796:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)صوبہ بھر میں انڈسٹریل سٹیٹس کہاں کہاں قائم کی گئی ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ یہ انڈسٹریل اسٹیٹ حکومت اور سیلف فنانس کی بنیاد پر چل رہے ہیں،ان کی تفصیل بتائیں؟

(ج)کیا ضلع ساہیوال میں انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کی گئی ہے اگرہاں توکب سے اور کہاں واقع ہے،اس کے کل رقبہ اوراس کے مکمل Strengthسے ایوان کوآگاہ کریں؟

(د)کیاحکومت صنعتی رجحان کو دیکھتے ہوئے ساہیوال میں مزید انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک،اگر نہیں تووجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی10اپریل2015 تاریخ ترسیل4جون2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف)صوبہ بھر میں انڈسٹریل اسٹیٹ مندرجہ ذیل اضلاع میں قائم کی گئی ہے۔

انڈسٹریل اسٹیٹ کا نام ضلع

قائداعظم انڈسٹریل اسٹیٹ	لاہور
سندر انڈسٹریل اسٹیٹ	لاہور
ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ 1	ملتان
ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ 2	ملتان
رحیم یار خان انڈسٹریل اسٹیٹ	رحیم یار خان
بھلوال انڈسٹریل اسٹیٹ	سرگودھا
وہاڑی انڈسٹریل اسٹیٹ	وہاڑی

(ب) مندرجہ ذیل انڈسٹریل اسٹیٹ میں گورنمنٹ نے لون دیا ہے۔

1۔ وہاڑی انڈسٹریل اسٹیٹ

2۔ قائداعظم اپیرل پارک

بقایا تمام انڈسٹریل اسٹیٹس سیلف فنانس پر چل رہی ہیں۔

(ج) اگر گورنمنٹ اس کے فنڈز مہیا کردے تو ضلع ساہیوال میں انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کی جاسکتی ہے۔

(د) حکومت ضلع ساہیوال میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کی Feasibility مکمل کی جاچکی ہے جیسے ہی فنڈ مہیا ہوں گے، انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا عمل شروع کردیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2015)

چیئرمین و دیگر افسران پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

813: میاں طاہر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے چیئرمین، سیکرٹری اور دیگر اہم اسامیاں خالی ہیں جن پر عرصہ دراز سے عارضی تعیناتی کرکے کام چلایا جارہا ہے؟

(ب) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعیناتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں، یہ اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 جون 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) درست نہ ہے۔ موجودہ صورت حال یہ ہے کہ مورخہ 24.08.2015 سے محترمہ صائمہ جاوید، جوائنٹ ڈائریکٹر / مینجر، ٹیوٹا اور مورخہ 01.09.2015 سے مسٹر محمد ارشد، پرنسپل گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، گلبرگ، لاہور کو چیف منسٹر پنجاب کی منظوری سے بالترتیب بطور چیئرپرسن اور کنٹرولر امتحانات، پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، لاہور میں تعینات کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ چیف منسٹر پنجاب کے احکامات کی روشنی میں ایک کیبنٹ کمیٹی تشکیل کی گئی جس نے بھی اپنی سفارشات میں ان افسران کی فل ٹائم

تعیناتی کی سفارش کی ہے اور سمری چیف منسٹر پنجاب کو ارسال کر دی گئی ہے اور مسٹر ذوالفقار احمد چیمہ، سسٹم انالسٹ، پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، لاہور مورخہ 28.12.2015 سے بطور سیکرٹری بورڈ اضافی چارج پر کام کر رہے ہیں۔ مزید پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، لاہور ایکٹ 1977 کے تحت بورڈ کی گورننگ باڈی نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ 15.01.2016 میں مسٹر ذوالفقار احمد چیمہ کو فل ٹائم سیکرٹری تعینات کرنے کی سفارش کی ہے اور فل ٹائم تعیناتی کی منظوری کے لیے ان کا کیس کنٹرولنگ آتھارٹی کو بھجوایا جا رہا ہے۔

(ب) یہ آسامیاں اب خالی نہ ہیں۔

(ج) جیسا کہ سوال نمبر (الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ چیئرمین، سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی آسامیوں پر افسران تعینات ہیں اور احسن طریقے سے اپنے سرکاری فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سے متعلقہ تفصیلات

1002: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ب) اگر سال 16-2015 میں اس منصوبے کے لئے بجٹ مختص کیا گیا ہے تو اس کا حجم کتنا ہے، تفصیل دیں؟

(ج) کیا سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے جگہ مختص کر دی گئی ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منظور کردہ انڈسٹریل اسٹیٹ میں کونسی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور یہ منصوبہ کب تک مکمل ہوگا؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب "ایگریکلچرل اینڈ انڈسٹریل پارک / انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ" کے قیام کی منظوری بذریعہ چٹھی مورخہ 2015-2-24 دے چکے ہیں۔ بعد ازاں حکومت پنجاب محکمہ صنعت کی چٹھی مورخہ 2015-3-2 کی روشنی میں ریجنل ڈائریکٹر، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن، فیصل آباد، اسسٹنٹ سول انجینئر اور سول انجینئر، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن، ہیڈ آفس، لاہور نے جناب ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ اس سلسلہ میں میٹنگ کی اور محکمہ مال کے افسران نے 715 کنال 8 مرلہ واقع چک نمبر 153 گ ب بائی پاس پھلور روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نشاندہی کی۔

(ب) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے محکمہ انڈسٹریز کی ہدایات پر ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کی جو کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی جس پر انہوں نے احکامات جاری فرمائے کہ یہ رپورٹ متعلقہ ایم این اے کے علم میں لائی جائے اور ان سے کہا جائے کہ ضلعی انتظامیہ سے مل کر متبادل مناسب جگہ کی نشاندہی کریں تاکہ انڈسٹریل اسٹیٹ / پارک قائم کیا جاسکے۔ (رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)ابھی ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ایم این اے جناب محمد جنید چودھری (این اے 93) نے متبادل جگہ کی نشاندہی نہیں کی جونہی ان کی طرف سے متبادل جگہ کی نشاندہی ہو جائے گی تب اسکیم حکومت پنجاب کو فنڈز کی فراہمی کے لئے پیش کردی جائے گی۔

(د)اس سلسلہ میں مزید کارروائی نئی جگہ کی نشاندہی کے بعد ہی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2015)

سیالکوٹ: ضلع بھر میں رجسٹرڈ فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

1005: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنی فیکٹریاں رجسٹرڈ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ضلع سیالکوٹ میں ٹیکنیکل ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں اور ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ضلع سیالکوٹ میں اس وقت انڈسٹری کی بہتری کے لئے کون کونسے ادارے کام کر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) انڈسٹریل ڈائریکٹری کے مطابق ضلع سیالکوٹ 3024 فیکٹریاں کام کر رہی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم محکمہ انڈسٹریز سے کوئی بھی کارخانہ رجسٹرڈ نہ ہے۔ یہ لیبر ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے۔

(ب) محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔ تاہم ضلع سیالکوٹ میں 16 ٹیکنیکل ادارے چل رہے ہیں۔ (تفصیل لف ہے)

(ج) سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، پاکستان سپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن سیالکوٹ، سرجیکل انسٹرومنٹس اینڈ مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن سیالکوٹ، پاکستان گلوز مینوفیکچرنگ اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن سیالکوٹ، پاکستان ہوزری مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن سیالکوٹ، پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن سیالکوٹ، پاکستان لیدر گارمنٹس مینوفیکچرنگ اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن سیالکوٹ، پنجاب سمال انڈسٹری کلسٹر ڈویلپمنٹ سنٹر، محکمہ تحفظ ماحولیات، محکمہ لیبر، پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اتھارٹی، سوشل سکیورٹی اور ڈسٹرکٹ آفیسر انڈسٹریز، پرائسز، ویٹس اینڈ میئرز ضلع سیالکوٹ میں صنعت کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2015)

ساہیوال میں رجسٹرڈ اور نان رجسٹرڈ فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

1028:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی فیکٹریاں کس کس جگہ اور کتنے رقبہ پر واقع ہیں؟

(ب) کتنی فیکٹریاں رجسٹرڈ ہیں اور کتنی رجسٹرڈ نہ ہیں، نان رجسٹرڈ فیکٹریوں کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیلات دیں؟

(ج) فیکٹری مالکان کی طرف سے گزشتہ پانچ سال کے دوران ڈیوٹی وفات پانے والے یا حادثہ کا شکار ہونے والے کون کون سے ملازمین کے لواحقین کو مالی امداد دی گئی؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں 343 فیکٹریاں مختلف علاقوں میں واقع ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور رقبہ کے بارے میں معلومات نہ ہیں۔

(ب) یہ محکمہ لیبر سے متعلقہ ہے۔

(ج) یہ محکمہ لیبر سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2015)

لاہور: فیکٹریوں میں بوائلرز لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1041:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2010 سے آج تک کتنی اور کون کونسی فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے اور کتنی فیکٹریوں میں بوائلرز کی انسپکشن کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ انڈسٹری کے پاس پورے ڈویژن کی فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کے لئے عملہ کی تعداد کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانون کا عملی نفاذ نہ ہونے کے باعث گنجان آباد علاقوں میں استعمال شدہ بوائلرز کی خریداری اور تنصیب کا رجحان عام ہو چکا ہے؟

(د) کیا حکومت انسپکٹرز / عملہ کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں سال 2010 سے آج تک کل 248 فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) نیز تمام فیکٹریوں میں لگائے گئے بوائلرز کی انسپکشن کی گئی۔

(ب) محکمہ انڈسٹریز کے پاس تمام ڈویژنز کی فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کیلئے عملہ کی تعداد پوری ہے۔

(ج) فروری 2012 میں گورنمنٹ آف پنجاب نے رہائشی علاقوں میں انسپکشن بحال کر دی ہے۔ انسپکٹوریٹ آف بوائلرز قانون اور پالیسی کے مطابق بوائلرز کی انسپکشن کر رہا ہے، غیر قانونی بوائلرز کو نوٹس جاری کر رہا ہے اور کچھ رہائشی علاقوں میں غیر قانونی بوائلرز کا آپریشن روک کر ان کے خلاف قانونی کاروائی بھی جاری ہے۔

(د) فی الحال حکومت بوائلر سرکل (ڈویژن) لاہور میں انسپکٹرز / عملہ کی تعداد بڑھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ کیونکہ ایک انسپکٹر کے ساتھ لاہور کا ایک زونل ڈپٹی چیف انسپکٹر آف بوائلرز مقرر کر دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ چیف انسپکٹر آف بوائلرز بھی انسپکشن کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2015)

لاہور: رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1042: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنی فیکٹریوں کس جگہ اور کتنے رقبہ پر ہیں؟

(ب) ان میں کتنی فیکٹریوں رجسٹرڈ ہیں اور جو فیکٹریاں رجسٹرڈ نہ ہیں انکے خلاف محکمہ نے اب تک کیا کارروائی کی؟

(ج) فیکٹریوں میں ملازمین کی تعداد اور ان کو کون کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(د) حکومت اور فیکٹری مالکان کی طرف سے سال 2010 سے اب تک ڈیوٹی وفات پانے والے یا حادثہ کا شکار ہونے والے کون کونسے ملازمین کے لواحقین کو مالی امداد دی گئی؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں انڈسٹریل ڈائریکٹری 2007 کے مطابق فیکٹریوں کی تعداد 3007 ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو شہر کے مختلف علاقوں میں واقع ہیں اور رقبہ کے بارے میں معلومات نہ ہیں۔

(ب) رجسٹریشن کا اختیار دفتر ہذا کے پاس نہ ہے اور نہ ہی کوئی کارروائی کا اختیار ہے۔

(ج) فیکٹریوں میں ملازمین کی تعداد 1,63,778 ہے اور محکمہ ہذا کسی قسم کی کوئی سہولت فراہم نہیں کرتا۔

(د) دفتر ہذا کے متعلقہ نہ ہے اور یہ محکمہ لیبر کے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2015)

گجرات: ٹیوٹا کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1069: میاں طارق محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 15-2014 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں مزید ٹیکنیکل ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر صنعت

(الف) ضلع گجرات میں ٹیوٹا کے کل نو (09) ادارے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ زیل ہیں۔

1. گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، سروس موڑ گجرات
2. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، سروس موڑ گجرات
3. گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) جلالپور جٹاں روڈ گجرات
4. گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نیا آرامین ڈار گلی کھاریاں
5. گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نزد ہسپتال چوک ملکہ منگلیہ
6. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، نزد کھوکھا سٹاپ جلالپور جٹاں ضلع گجرات
7. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڑ کھاریاں
8. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڑ نزد دراجپوت ہوٹل سرائے عالمگیر
9. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، ڈھلیاں چوک نزد فضل پلازہ ڈنگہ

(ب)

ادارے کا نام	کل اخراجات
1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، سروس موڑ گجرات	84,631,906
2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، سروس موڑ گجرات	16,744,435
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) جلالپور جٹاں روڈ گجرات	8,014,496
4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نیا آرامین ڈار گلی کھاریاں	3,360,449
5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نزد ہسپتال چوک ملکہ منگلیہ	3,040,063
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، نزد کھوکھا سٹاپ جلالپور جٹاں ضلع گجرات	2,411,842
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڑ کھاریاں	4,221,271
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڑ نزد دراجپوت ہوٹل سرائے عالمگیر	2,950,794
9۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، ڈھلیاں چوک نزد فضل پلازہ ڈنگہ	2,842,747

اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

ادارے کا نام	کل اخراجات

1۔ گورنمنٹ سویڈش پاکستانی کالج آف ٹیکنالوجی، سروس موڑ گجرات	1911
2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، سروس موڑ گجرات	471
3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) جلالپور جٹاں روڈ گجرات	341
4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نیا آرامین ڈار گلی کھاریاں	345
5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین) نزد ہسپتال چوک ملکہ منگلیہ	101
6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، نزد کھوکھا سٹاپ جلالپور جٹاں ضلع گجرات	68
7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڈ کھاریاں	160
8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، جی ٹی روڈ نزد دراجپوت ہوٹل سرائے عالمگیر	100
9۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، ڈھلیاں چوک نزد فضل پلازہ ڈنگہ	145

(د) جی ہاں۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گجرات برائے خواتین کی عمارت زیر تعمیر ہے جس میں خواتین کے لئے تین سالہ ڈپلومہ کے کورسز کروائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2015)

لاہور اور شیخوپورہ کی فیکٹریوں میں بوائلر لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1166: میاں طاہر: کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور اور شیخوپورہ میں سال 2013 اور 2014 کے دوران کل کتنی فیکٹریوں میں بوائلز لگائے گئے نیز کتنی فیکٹریوں میں لگائے گئے بوائلر کی انسپکشن کی گئی اور کتنی فیکٹریوں کی انسپکشن نہیں کی گئی؟

(ب) ضلع لاہور اور شیخوپورہ میں محکمہ انڈسٹریز کے پاس فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کے لئے کتنے انسپکٹر موجود ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قانون کا عملی نفاذ نہ ہونے کے باعث ان اضلاع کی گنجان آبادیوں کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں استعمال شدہ بوائلرز کی خریداری اور تنصیب کا رجحان عام ہو چکا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صنعت نے کبھی بوائلر اینڈ پریشر ویسلز آرڈیننس 2002 پر کبھی عمل درآمد ہی نہیں کیا، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور اور شیخوپورہ میں سال 2013 اور 2014 کے دوران کل 159 فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) نیز تمام فیکٹریوں میں گائے گئے بوائلرز کی انسپکشن بھی کی گئی۔

(ب) ضلع لاہور اور شیخوپورہ میں محکمہ انڈسٹریز کے پاس فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کے لئے ایک انسپکٹر موجود ہے۔ اس کے علاوہ لاہور کا ایک زون ڈپٹی چیف انسپکٹر آف بوائلرز کو بھی دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ چیف انسپکٹر آف بوائلرز بھی انسپکشن کرتے ہیں۔

(ج)فروری 2012 میں گورنمنٹ آف پنجاب نے رہائشی علاقوں میں انسپکشن بحال کر دی ہے۔انسپکٹوریٹ آف بوائلرز قانون اور پالیسی کے مطابق بوائلرز کی انسپکشن کر رہا ہے۔ کئی غیر قانونی بوائلرز کو نوٹس جاری کر رہے ہیں اور کچھ رہائشی علاقوں میں غیر قانونی بوائلرز کا آپریشن روک کر ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی جاری ہے۔

(د)یہ بات درست نہ ہے۔ محکمہ صنعت بوائلرا اینڈ پریشر ویسلز آرڈیننس 2002 کے مطابق کام کر رہا ہے اور محکمہ صنعت بوائلرا اینڈ پریشر ویسلز (Amendment) ایکٹ 2013 کا نفاذ کر رہا ہے۔اس کے علاوہ پنجاب بوائلرا اینڈ پریشر ویسلز سیفٹی بورڈ بھی وجود میں آ چکا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2015)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 31 جنوری 2016 — سیکرٹری